



تحریر: نازیہ مصطفیٰ

معركة حرق كاخاموش مجاهد

یئر چیف ظہیر احمد بابر سدھو معرکہ حق کے خاموش معمار

پاکستان ایئر فورس کی ملٹی ڈومین وارفیئر حکمت عملی دنیا کے لیے نیا ماڈل

بھارت کی عددی برتری ناکام پاکستان کاریکارڈ بی وی آرفضائی آپریشن



انجینئرنگ، الیکٹرانکس وافریم،
ساہر صلاحیتوں اور اساتذہ پلیٹ
فارمز کی دانشمندانہ تکمیل دنیا کی سب
سے پیچیدہ ڈیفنس لائنز کو بھی ناکارہ بنا
سکتی ہے۔

یہ سب کچھ اچانک نہیں ہوا۔ پاکستان ایئر فورس نے برسوں پہلے فیصلہ کر لیا تھا کہ دفاع صرف ہتھے پائے فارمز کا متاع نہیں، بلکہ مربوط صلاحیتوں کا تشکیل شدہ نظام ہونا چاہیے۔ محدود

مئی 2025 کا معرکہ حق پاکستان ایئر فورس کی تاریخ ساز کامیابی

[illegible]

کردار کی نئی تعریف سامنے آئی اور قارئین کرام! یہ معرکہ پاکستان کے



پاکستان کی فضائی برتری: رافیل اور ایس 400 کے ناکارہ ہونے کی تفصیلات سامنے آگئیں

[illegible]

مئی 2025 کا معرکہ محض ایک سرگموں جو جاتی ہے۔ یہی معرکہ بقیہ جنگ نہیں تھا بلکہ یہ اعلان تھا کہ پاکستان دفاعی میدان میں خود کفالت، فہم، حکمت اور جرات کے خاموش حاملہ ہیں، جنہوں نے بڑے

اسٹرٹیجک رہنمائی، تینوں فورمز میں مثالی ہم آہنگی



دنیا کا اعتراف: پاکستان ایئر فورس اب خطے کی فیصلہ کن طاقت

۱۰ جنگی اثاثوں کو نشانہ بنایا، وہ بجٹ اور بڑھتے ہوئے خطرات کے

ماہرین کے نزدیک ”خلفہ“ نفسِ ظہریٰ فطائی نے پلٹ فام
 بارے کے نظریے کا ازسرنو سینک اپ ڈیٹس کے بجائے
 ”نعمت اللہ عینک“ دارالترتیب ”کا
 نتیجہ۔
 جس کے کارٹل سو 30-
 راتے اپنا پناہ اٹھائے اور
 29-22 عیدوں کا مارگراسے
 قاضی ایڈیٹر کے
 طویل فاصلے مارنے والے
 مختصر، پیر، تربیت اور
 معنوی ذات سے پہلے والی فیصلہ
 ساز فیصلے کے عروج کاٹھ ایڈ
 رتے کے لیے دوسرا فیصلہ
 کارفرما سرکاری کی گئی۔



فیلڈ مارشل عاصم منیر کی

تھا۔ لیکن اس سسٹم کا دوران
"خاموش ہو جانا" دنیا کے
حقیقتیں بے نقاب کر گیا۔ اول

پارک (NASTP) ہے، جس کی ٹیکنالوجی کا غرور جنگ جیتنے کی خریدار سے ترقی یافتہ تیار کرنے والے ملک میں بدلنے کا سفر شروع کروایا۔

اپنے خطاب میں ایئر چیف ظہیر احمد
بابر سدھو نے معرکہ حق کے بعد
پاکستان کی "اسٹریٹجک پیچیدگی" کا
بھی ذکر کیا۔ مثال کے طور پر پاکستان

ساتبر، سپیس اور ای وی ایف کا امتزاج: جدید جنگی نظام کا کامیاب تجربہ

NASTP کا کردار پاکستان کی دفاعی ٹیکنالوجی میں خود کفالت کی نئی بنیاد

مئی 2025ء کے کوریج کے سمریور
دلوں میں جب خطے کے بے یقینی کے
بازار ایک بار پھر گھبرائے ہوئے تھے،
تو اس دوران پاکستان اور بھارت
کے درمیان دھمکے کو برپا ہوا جس
اسلامی تاریخ کے "مہم کرت" کے
نام سے یاد رکھا تھا اس مہم کرنے
سردوں بے صرف کولہ و بارود کی کلن
گرج کی نہیں بلکہ پیشہ ورانہ
فکری لیسریٹ، تکنیکی امداد اور
تفصیل عملی کے اس اخراج کا بھی
شاہد کیا کہ جدید دور کی ہوا بازی اور
کیپر کا لٹچتی تاریخ (مطلق دورانیہ
کلیک) کا نتیجہ ہے۔

قوی قوت کے کیڑوں سے کیے گئے
فیصلوں کا نتیجہ۔ یہی وہیں متحرک
تھے ایئر چیف مارشل منیر احمد ہار
سحلوئے ایئر فورس اکیڈمی عرفان
کے کرجاؤں تقریب میں نہایت

برسر جو پاکستان اوم اپنی
افواج پر کرتے ہیں، وہ عورتوں کی
قریبی، پیشہ ورانہ دہانت اور فرض
شاعی سے کمالا کیا ہے اور پاکستان
ایئر فورس آج بھی کسی سے کم نہیں

اردو کے لیے کی علامت ہے۔"

جامع اعداد میں بیان کیا۔ ان کے



حکومت کے خلاف شہر بھر میں جو مظاہرے ہوئے، ان میں ایک بڑے پیمانے پر لاکھڑا کیا گیا، مگر پاکستان کی افواج بالخصوص پاکستان ایئر فورس کے طویل سفر، ہڑتوں کے ساتھ پاکستان کی



پاکستان کا ذمہ دارانہ رد عمل: فتح کے باوجود جنگ بڑھانے سے گریز

پاکستان ایئر فورس نے جس جدید سوچ اور مکمل تبدیلی کی علامت سے ایک تھی بلکہ اس میں پاکستان ایئر فورس نے جو انرڈی، برق رقاری اور حکمت تھی۔

کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا، وہ آئے
والی نسلوں کے لیے ایک شاہی
جیت رکتا ہے۔
فضائیہ میں قدم رکھ رہے ہیں جو
”جدید فضائی لڑائی میں آزدہ“
اس نعرے کا اہمال صرف میدان
جنگ کا ایک بیان نہیں، بلکہ ایک ایسی
تہذیب کی کہانی بھی ہے جو برسوں کی
ملا جوت، مہر و پادشاہ پر ڈیڑھ لاکھ
میں بچی کے لیے ان کے مطابق



لوئیس، پاپا